پریس ریلیز

## جنرل ہسپتال میں تپ دق کے پھیلاؤ، بروقت علاج وتشخیص اور اموات کی شرح کم کرنے کے موضوع پر سیمینار

## پاکستان میں سالانہ 4لاکھ سے زائد مریضوں کا تپ دق میں اضافہ باعث تشویش :پروفیسر الفرید ظفر

## میڈیکل سائنسی ترقی، جدید تحقیق اور موثر ادویات نے ٹی بی کا مرض قابل علاج بنا دیا:پرنسپل پی جی ایم آئی

## علاج ادھورا چھوڑنا جان لیوا ثابت ہوسکتا ہے، مریض کی حوصلہ افزائی ضروری :طبی ماہرین

## شعور اجاگر کرنے کیلئے ذرائع ابلاغ، سول سوسائٹی کو اپنی ذمہ داریاں پوری کرنا ہونگی:ڈاکٹر جاوید مگسی /ڈاکٹر عرفان ملک

لاہور2اپریل:.......میڈیکل سائنس کی ترقی، جدید تحقیق، بروقت تشخیص اور موثر ادویات کی دستیابی سے ٹی بی کا مرض قابل علاج بن گیا ہے تاہم غریب اور پسماندہ ممالک میں تپ دق کے مرض کے متعلق لوگوں میں آگاہی کا فقدان، بے احتیاطی اور دیگر عوامل کی بنا پر ابھی بھی یہ مرض تیزی سے پھیل رہا ہے جن میں پاکستان بھی شامل ہے ۔اس مرض میں مبتلا مریضوں کی بڑی تعداد علاج طویل ہونے کی بنا پر مکمل کرنے کی بجائے ادھورا چھوڑ دیتے ہیں جس کی وجہ سے یہ مرض ضدی (ڈرگ ریزسٹنٹ )ہو جاتا ہے جو مریض کیلئے جان لیوا بھی ثابت ہوسکتا ہے جبکہ پاکستان میں سالانہ 4لاکھ سے زائد مریضوں کا تپ دق کے مرض میں مبتلا ہونا تشویشناک امر ہے۔

ان خیالات کا اظہار پرنسپل پی جی ایم آئی وامیر الدین میڈیکل کالج پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد الفرید ظفر نے لاہور جنرل ہسپتال شعبہ پلمونالوجی کے زیر اہتمام تپ دق کے پھیلاؤ، بروقت علاج وتشخیص اور اموات کی شرح کم کرنے کے موضوع پر منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا ۔اس موقع پر ہیڈ آف دی ڈیپارٹمنٹ پلمانولوجی ڈاکٹر جاوید مگسی، ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر عرفان ملک، اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر ہما بتول، ڈاکٹر نعیم اختر، ڈاکٹر آفتاب انور اور ڈاکٹر عمر چیمہ نے ٹی بی کی مختلف اقسام، پیچیدگیوں، احتیاطی تدابیر اور جدید طریقہ علاج پر تفصیلی روشنی ڈالی جبکہ سیمینار میں نوجوان ڈاکٹرز، نرسز اور پیرا میڈیکس بھی شریک تھے ۔ایم ایس ڈاکٹر خالد بن اسلم نے کہا کہ جنرل ہسپتال میں سوموار تا ہفتہ آؤٹ ڈور میں طبی معائنے کی سہولت سمیت تشخیص کیلئے جدید مشینری و آلات موجود ہیں ۔انہوں نے کہا کہ جب تک دنیا میں ٹی بی ایک مریض بھی موجود ہوگا بیماری کے پھیلاؤ کے امکانات باقی رہیں گے۔

پروفیسر الفرید ظفر نے کہا کہ ڈرگ ریزسٹنٹ ٹی بی کے علاج کیلئے لاکھوں روپے کی ضرورت ہوتی ہے جو عام آدمی برداشت نہیں کر سکتا ۔انہوں نے کہا کہ حکومت نے تپ دق کے علاج کیلئے سرکاری ہسپتالوں میں مفت تشخیصی سہولیات، ادویات کی غرض سے وافر فنڈز مختص کئے ہیں، ضرورت اس امر کی ہے کہ اس کار خیر میں مخیرّ حضرات بھی آگے آئیں اور تپ دق کے خلاف اپنے وسائل سے جہاد میں حصہ لیں ۔طبی ماہرین نے کہا کہ یہ جراثیم سے پھیلنے والی بیماری ہے جو مریض کے کھانسنے تھوک بلغم وغیرہ بفرش اور کھلی جگہوں پر پھینکنے سے اردگرد کے ماحول میں رہنے والے افراد اور اہل خانہ کو متاثر کرتا ہے اور اس طرح ایک مریض سال بھر میں 10 کے قریب صحت مند اشخاص میں اپنا مرض منتقل کر سکتا ہے، جس کی روک تھام کیلئے سنجیدہ کوششیں کرنا ضروری ہیں اور عوامی سطح آگاہی مہم شروع کی جائے تا کہ لوگ ٹی بی کے مرض سے بچیں ۔ڈاکٹر عرفان ملک کا کہنا تھا کہ ہر 1لاکھ مریضوں میں سے 34 کے قریب موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں جبکہ ڈاکٹر آفتاب انور نے کہا کہ بچوں میں تپ دق کے مرض کی علامات بڑوں کی نسبت مختلف ظاہر اور بچے سستی، بیزاری اور چڑچڑے ہو جاتے ہیں جن پر فوری توجہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے ۔ڈاکٹر جاوید مگسی اور ڈاکٹر ہما بتول نے کہا کہ پھیپھڑوں کے ٹی بی میں مبتلا افراد کے علاج کی مدت 6 ماہ اور آنتوں کیلئے 1 سال جبکہ دماغ کی ٹی بی ہونے کی صورت میں 15 ماہ تک ادویات لینا ہونگی۔

میڈیا سے گفتگو میں پرنسپل پی جی ایم آئی نے کہا کہ لوگ تمباکونوشی، الکوحل، پان اور گٹکا وغیرہ سے اجتناب برتیں اور تپ دق کے مرض میں مبتلا مریض معالج کی ہدایت کے مطابق اپنے علاج کا کورس مکمل کریں تا کہ مکمل شفایاب ہوسکیں ۔انہوں نے کہا کہ ٹی بی کو سماجی برائی سمجھنے کی بجائے مریض کے ساتھ اچھا برتاؤ اور اس کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے اور ڈاکٹروں کا کام صرف مریض کا علاج ہی نہیں بلکہ انہیں ایجوکیٹ کرنا بھی ہوتا ہے جس کے لئے انہیں اپنی ذمہ داریاں پوری کرنی چاہئیں۔

پروفیسر الفرید ظفر نے کہا کہ شہروں کے مضافات میں کچی اور پسماندہ آبادیوں، اندھیرے، چھوٹے چھوٹے کمروں پر مشتمل گھروں میں زیادہ تعداد میں رہنے والے افراد تپ دق کی بیماری کا آسان ہدف بنتے ہیں کیونکہ ایسی جگہوں پر مریض کے کھانسنے، چھینکنے کی وجہ سے جراثیم فضاء میں موجود ہوتا ہے جو نزدیک بیٹھے افراد متاثر کرتا ہے لہذا عوام اپنے وسائل کے مطابق کنبہ محدود رکھیں تا کہ بہتر معیاری زندگی اپنا کر صحت مند رہ سکیں ۔سیمینار کے اختتام پر ٹی بی سے بچاؤ کے متعلق پمفلٹس بھی تقسیم کئے گئے۔

☆☆☆☆

جنرل ہسپتال میں ٹی بی سے بچاؤ کے متعلق منعقدہ آگاہی سیمینار کے شرکاء پرنسپل پروفیسر الفرید ظفر کے ہمراہ